مشکوٰۃ شریف
ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org
تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)
ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

عَنِّیْ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

کر دیا۔ (مسلم)

۷۱/۲۸ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّیْ اَهِمُ فِیْ صَلٰوتِیْ فَیَكْثُرُ ذٰلِكَ عَلَیَّ فَقَالَ لَهُ امْضِ فِیْ صَلٰوتِكَ فَاِنَّهٗ لَنْ یَّذْهَبَ ذٰلِكَ عَنْكَ حَتّٰی تَنْصَرِفَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ مَا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِیْ ۔ (رَوَاہُ مَالِكٌ)

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اُن سے دریافت کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اپنی نماز میں وہم ہوتا ہے جو مجھے بہت ناگوار ہے میں نے اس کو بتایا کہ تم نماز پڑھتے رہو وہ وہم اور وسوسہ ہرگز ختم نہ ہو گا یہاں تک کہ تم نماز ختم کر کے یہ کہو کہ میں نے ابھی نماز مکمل نہیں کی ہے۔ (مالک)

بَابُ الْاِیْمَانِ بِالْقَدَرِ

تقدیر پر ایمان کا بیان

پہلی فصل

۷۲/۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِیْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَاءِ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو بنانے سے پچاس ہزار سال قبل خلائق کی تقدیریں تحریر فرما دی تھیں اس وقت عرش الٰہی پانی پر تھا۔ (مسلم)

۷۳/۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّی الْعَجْزُ وَالْكَیْسُ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز مقدر ہو چکی ہے حتیٰ کہ ناتوانی اور توانائی یا دانائی و حماقت (مسلم)

۷۴/۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی قَالَ مُوْسٰی اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِیْ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِیَدِهٖ وَنَفَخَ فِیْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَسْكَنَكَ فِیْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِیْٓئَتِكَ اِلَی الْاَرْضِ قَالَ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَی الَّذِی اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ وَاَعْطَاكَ الْاَلْوَاحَ فِیْهَا تِبْیَانُ كُلِّ شَیْءٍ وَّقَرَّبَكَ نَجِیًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ كَتَبَ التَّوْرٰىةَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوْسٰی بِاَرْبَعِیْنَ عَامًا قَالَ اٰدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَّ فِیْهَا وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَتَلُوْمُنِیْ عَلٰٓی اَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَیَّ اَنْ اَعْمَلَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَنِیْ بِاَرْبَعِیْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم و موسیٰ علیہما السلام آپس میں رب تعالیٰ کے سامنے مصروف مذاکرہ ہوئے اور اس مذاکرہ میں جناب آدم موسیٰ پر غالب ہوئے جناب موسیٰ نے حضرت آدم سے کہا اے آدم آپ وہ شخصیت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت سے پیدا فرمایا اپنی روح پھونکی پھر فرشتوں کا مسجود بنایا اپنی جنت میں رکھا لیکن آپ کی لغزش کی وجہ سے بندوں کو زمین کی طرف اتار دیا جناب آدم نے اس کا جواب اس طرح دیا کہ موسیٰ آپ بھی وہ شخصیت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے شرف سے مشرف فرمایا آپ کو الواح توریت ملیں جن میں ہر چیز کا بیان تھا اور سرگوشی کے لیے آپ کو تقرب عطا ہوا اور آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ میری تخلیق سے کتنے سال قبل اللہ رب العالمین نے الواح توریت لکھیں موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا چالیس سال تب آدم علیہ السلام نے جناب موسیٰ سے دریافت کیا کہ آپ کو توریت میں یہ آیت ملی وعصیٰ آدم ربہ فغویٰ جناب موسیٰ نے فرمایا